20 اسباق کا خلاصہ 40 صفحات میں

KEY BOOK FOR LEVEL 3

آسان اور تیز رفتار طریقے سے

قرآنی عربی سیکھیے!

مفتی ابولبابہ شاہ منصورؒ

لیول III کا خلاصہ
کل اسباق
20
درکار گھنٹے
40
پہلے دو اسباق
لفظ سے جملے تک
مفرد مرکب، مرکب اضافی توصیفی، جملہ اسمیہ فعلیہ
اگلے آٹھ اسباق
اسم کی آٹھ تقسیمات
مذکر مؤنث، واحد جمع، معرفہ نکرہ، مبالغہ تفضیل، ظرف آلہ، منصوبات
آخری دس اسباق
فعل کی دس اقسام
ماضی قریب واستمراری، فعل لازم ومتعدی، افعال ناقصہ، فعل رباعی
خود آزمائشی امتحان
چالیس مسنون دعائیں
مختلف اوقات، احوال ومقاصد کی دعائیں چند اہم اور دو جامع دعائیں

سبق: 1

مفرد ایک لفظ، جیسے:

حرف	فعل	اسم
عَلٰی	أَنْعَمْتَ	رَبٌّ

مفرد کی تین قسمیں

- اسم: کسی کا نام: کِتَابٌ، مَکَّةُ، یا صفت: مُسْلِمٌ، مُؤْمِنٌ
- فعل: جس سے کسی کام کے ہونے یا کرنے کا پتہ چلے: نَصَرَ، فَتَحَ
- حرف: جو اسموں اور فعلوں کو ملائے: مِنْ، فِيْ

مرکب ایک سے زیادہ الفاظ، جیسے:

فعل و حرف	دو اسم
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	رَبُّ الْعَالَمِيْنَ

مرکب
ناقص
تام
اضافی
توصیفی
اسمیہ
فعلیہ
مضاف مضاف الیہ اور موصوف صفت کی علامت
مضاف مضاف الیہ کے ترجمے میں کا، کی، کے یا را، ری، رے آتا ہے۔ "کِتَابُ اللہ" اللہ کی کتاب
موصوف صفت ایک جیسے ہوتے ہیں (تنوین یا الف لام، واحد جمع، مذکر مؤنث) "کِتَابٌ مُّبِیْنٌ" واضح کتاب

مرکب ناقص کی دو قسمیں ہیں: اضافی توصیفی

اضافت: دو لفظوں کو ملانا

پہلا جز: مضاف دوسرا جز: مضاف الیہ

مضاف	مضاف الیہ
بَیْتُ	اللهِ
دُعَاءُ	الرَّسُوْلِ
عِبَادُ	الرَّحْمٰنِ
اَنْصَارُ	اللهِ
يَوْمُ	الْقِيَامَةِ

توصیف: کسی کی اچھائی یا برائی بیان کرنا

پہلا جز: موصوف دوسرا جز: صفت

موصوف	صفت
اَلْعَرْشُ	الْعَظِيْمُ
اَلنَّبِيُّ	الْاُمِّيُّ
مَلَكٌ	كَرِيْمٌ
صِرَاطٌ	مُسْتَقِيْمٌ
اَجَلٌ	قَرِيْبٌ

سبق:2

جملہ اسمیہ

وہ جملہ جس میں مبتدا اور خبر پائے جاتے ہیں.

مبتدا	خبر
اَللّٰهُ	رَبُّنَا
مُحَمَّدٌ	نَبِيُّنَا
اَلْقُرْآنُ	كِتَابُنَا
اَلدَّعْوَةُ	فَرِيْضَتُنَا
اَلْجِهَادُ	سَبِيْلُنَا

جملہ فعلیہ

وہ جملہ جس میں فعل اور فاعل پائے جاتے ہیں.

فعل	فاعل
صَدَقَ	اَللّٰهُ
قَالَ	الرَّسُوْلُ
وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ
صَدَقَ	الْمُرْسَلُوْنَ
قَتَلَ	دَاوٗدُ

سبق: 3

مذکر

وہ اسم جس میں مؤنث کی کوئی علامت نہ پائی جائے۔ جیسے: زَیْدٌ، کِتَابٌ۔

مؤنث

وہ اسم جس میں مؤنث کی کوئی علامت پائی جائے۔ جیسے: جَنَّةٌ (باغ) بُشْرٰی (خوشخبری) حَمْرَاءُ (سرخ)۔

مؤنث کی علامات تین ہیں:

1 گول تاء (مُسْلِمَةٌ) 2 الف مقصورہ: چھوٹا الف (حُسْنٰی) 3 الف ممدودہ: بڑا الف (بَیْضَاءُ)

مؤنث کی اقسام

مؤنث کی دو قسمیں ہیں: مؤنث حقیقی، مؤنث لفظی

وہ مؤنث جس کے مقابلے میں جاندار مذکر ہو، جیسے: اُمٌّ. بِنْتٌ. اُخْتٌ.

وہ مؤنث جس کے مقابلے میں جاندار مذکر نہ ہو، جیسے: مَوْعِظَةٌ. گاڑی. صَفْرَاءُ.

عربی زبان میں مؤنث کی سب سے بڑی علامت: "ۃ"

مذکر سے مؤنث: مُسْلِمٌ ← مُسْلِمَةٌ　　مُحْسِنٌ ← مُحْسِنَةٌ　　مُجَاهِدٌ ← مُجَاهِدَةٌ

مذکر کی صفت مذکر اور مؤنث کی صفت مؤنث ہوتی ہے: عَرْشٌ عَظِيْمٌ عظیم تخت　اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ بہترین نمونہ

سبق: 4

جمع سالم

وہ جمع جس میں واحد کا وزن برقرار رہے۔

جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ، مُفْلِحٌ سے مُفْلِحُوْنَ۔

جمع مکسر

وہ جمع جس میں واحد کا وزن ٹوٹ جائے۔

جیسے: کِتَابٌ سے کُتُبٌ قَلْبٌ سے قُلُوْبٌ۔

جمع بنانے کے دو طریقے

واحد کا وزن	صحیح سالم

جمع سالم (Solid Plural)

صَادِقٌ ← صَادِقُوْنَ

کَاذِبٌ ← کَاذِبُوْنَ

واحد کا وزن	ٹوٹا پھوٹا

جمع مکسّر (Broken Plural)

مَلَكٌ ← مَلٰئِكَةٌ

شَيْطَانٌ ← شَيَاطِيْنُ

یاد رکھنے کی بات

اردو اور عربی میں جمع مکسّر کا ذکر واحد مؤنث کے صیغوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ (میری کتابیں کہاں رکھی ہیں؟)

صُحُفٌ	مُطَهَّرَةٌ	کتابیں پاکیزہ
نَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ	قالین بچھے ہوئے

سبق: 5

وہ اسم جو کسی خاص شخص، خاص چیز یا خاص جگہ کے نام کو ظاہر کرے۔

خاص شخص	آدَمُ	خاص چیز	اَلْكِتَابُ	خاص جگہ	مَكَّةُ

وہ اسم جو کسی عام شخص، عام چیز یا عام جگہ کے نام کو ظاہر کرے۔

عام شخص	رَجُلٌ	عام چیز	كِتَابٌ	عام جگہ	بَلَدٌ

✓ دو اسم ساتھ ساتھ ہوں، اور [illegible] نکرہ یا [illegible] معرفہ ہوں تو [illegible] موصوف [illegible] صفت ہوگا: رَجُلٌ مُؤْمِنٌ، اَلرَّجُلُ الْمُؤْمِنُ

✓ معرفہ کے شروع سے الف لام [illegible] سے نکرہ بن جاتا ہے: اَلْكِتَابُ (خاص کتاب) سے كِتَابٌ (کوئی کتاب)

✓ نکرہ کے شروع میں "الف لام" [illegible] سے وہ معرفہ بن جاتا ہے: كِتَابٌ (کوئی کتاب) سے اَلْكِتَابُ (خاص کتاب)

سبق: 6

جس میں فعل کا معنی زیادہ پایا جائے

(لیکن کسی سے تقابل نہ ہو)

اسم مبالغہ	ترجمہ
رَحِیْمٌ	بہت زیادہ رحم کرنے والا
رَحْمَانٌ	ہر کسی پر رحم کرنے والا
غَفُوْرٌ	بہت زیادہ بخشنے والا
قُدُّوْسٌ	سب سے زیادہ پاکیزہ
عَلَّامٌ	بہت زیادہ علم والا

اسم مبالغہ کے وزن پر اسماء الحسنیٰ	
اَلسَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ	اَلْغَفَّارُ الْقَهَّارُ
اَلْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ	اَلرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ
اَللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ	اَلْعَفُوُّ الرَّؤُوْفُ
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ	اَلْحَکِیْمُ الْوَدُوْدُ
اَلْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ	اَلرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ

جس میں فعل کا معنیٰ دوسرے سے زیادہ پایا جائے
(تقابلی موازنہ میں سب سے آگے)

اسم تفضیل [illegible]	ترجمہ (تفضیل [illegible] کے ساتھ)
أَعْلَمُ	سب سے بڑا
أَکْبَرُ	سب سے بڑا عالم
أَفْضَلُ	مخلوق میں سب سے افضل
أَرْحَمُ	تمام رحم والوں سے زیادہ رحم کرنے والا

خیر = سب سے اچھا	شر = سب سے برا
وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ	شَرُّ الْبَرِيَّةِ
وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ	شَرَّ الدَّوَابِّ
وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ	شَرَّ مَاٰبٍ
وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ	بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ

خَیْرٌ اور شَرٌّ بھی اسم تفضیل ہیں۔ یہ [illegible] میں أَخْیَرُ اور أَشْرَرُ تھے۔ ان دونوں کا ہمزہ [illegible] کی وجہ سے [illegible] دیا گیا۔

اسم ظرف کے دو وزن

اسم ظرف کے دو وزن ہیں: مَفْعِلٌ، مَفْعَلٌ۔

مضارع کے عین پر زیر مَفْعِل		مضارع کے عین پر زبر یا پیش مَفْعَل	
مَجْلِسٌ	بیٹھنے کی جگہ	مَضْ عٌ	سونے کی جگہ
مَنْزِلٌ	اترنے کی جگہ	مَجْ عٌ	جمع ہونے کی جگہ
مَرْجِعٌ	لوٹنے کی جگہ	مَسْ نٌ	رہنے کی جگہ
مَهْلِكٌ	ہلاکت کی جگہ	مَدْ لٌ	داخل ہونے کی جگہ

اسم آلہ کے تین وزن

اسم آلہ کے تین وزن ہیں: مِفْعَلٌ، مِفْعَلَةٌ، مِفْعَالٌ.

وزن	مِفْعَلٌ	مِفْعَلَةٌ	مِفْعَالٌ	ترجمہ
پہلا باب: ض	مِضْرَبٌ	مِضْرَبَةٌ	مِضْرَابٌ	مارنے کا آلہ
دوسرا باب: ن	مِنْصَرٌ	مِنْصَرَةٌ	مِنْصَارٌ	مدد کا آلہ
تیسرا باب: س	مِسْمَعٌ	مِسْمَعَةٌ	مِسْمَاعٌ	سماعت کا آلہ
چوتھا باب: ف	مِفْتَحٌ	مِفْتَحَةٌ	مِفْتَاحٌ	کھولنے کا آلہ

سبق: 8
تعریف
مفعول بہ
وہ چیز جس پر فعل واقع ہو
خَلَقْنَا (2:76).
مفعول فیہ
وہ وقت یا جگہ جس میں فعل واقع ہو
أَرْسِلْهُ مَعَنَا (12:12).
مفعول لہ
جو فعل کی وجہ بتائے
يَدْعُونَ رَبَّهُمْ (16 32).
مفعول مطلق
جو (مصدر کی شکل میں) تاکید کے لیے آئے
وَمَكَرُوا (50:27).
"عربی میں (فاعل پر پیش اور) پر ہوتی ہے۔"

جس پر فعل واقع ہو، یعنی جس پر فاعل کے کام کا اثر پڑے۔

مفعول بہ ایک بھی ہوتا ہے اور دو بھی۔

	فعل	فاعل	پہلا مفعول	دوسرا مفعول	[illegible]
ایک مفعول	فَضَّلَ	اللهُ	بَعْضَهُمْ	-	النساء: 34
دو مفعول	اِتَّخَذَ	اللهُ	إِبْرَاهِيمَ	خَلِيلًا	البقرة 125

"فاعل پر پیش اور مفعول پر (ظاہری یا مخفی، لفظی یا معنوی) زبر ہوتا ہے۔"

وہ وقت یا جگہ جس میں فعل واقع ہو۔
وقت
فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (البقرۃ:113)
جگہ
اُسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ (البقرۃ:35)
فعل، فاعل
مفعول بہ
مفعول فیہ
حوالہ
سَبِّحْ ہُ لَيْلًا طَوِيْلًا۔ (194:3)
لَا تُخْزِ نَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (الدھر:26)

وہ اسم جو فعل کی وجہ بتائے

وَلَا تَقْتُلُوا	أَوْلَادَكُمْ	خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ	([illegible] 31)
يُنْفِقُ	مَالَهُ	رِئَاءَ النَّاسِ	(البقرة: 264)

فعل، فاعل	مفعول بہ	مفعول لہ	حوالہ
فَاقْطَعُوا	أَيْدِيَهُمَا	جَزَاءً	(المائدة: 38)
لَا تُمْسِكُو	هُنَّ	ضِرَارًا	(البقرة: 231)

مفعول مطلق
جو (مصدر کی شکل میں) تاکید کے لیے آئے.
جَاهِدْ هُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيرًا
قُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا (النسا: 5)
فعل، فاعل
مفعول بہ
مفعول مطلق
صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا (عبس:25)
شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا (عبس:26)

سبق: 9

وہ لفظ جو فاعل یا مفعول کی حالت بیان کرے۔

حال ایک بھی ہوتا ہے اور دو بھی۔

ایک حال	قُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ. (البقرة)
دو حال	رَجَعَ مُوْسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا

"مفعول کی طرح حال پر بھی (ظاہری یا مخفی، لفظی یا معنوی) زبر ہوتا ہے۔"

(یوسف:14)
لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ
البتہ اگر کھایا اس کو بھیڑیے نے اور ہم جماعت ہیں
(ھود:72)
ءَ أَلِدُ وَ أَنَا عَجُوزٌ
کیا جنوں گی میں اور میں بوڑھی ہوں
(الکھف:35)
وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ
اور داخل ہوا وہ اپنے باغ میں اور وہ ظلم کرنے والا تھا اپنے آپ پر

وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي (الانعام: 6)
اور بنایا ہم نے نہروں کو بہتی ہوئی
وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ (الحجر: 67)
اور آئے شہر والے خوشی مناتے ہوئے
وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ (یوسف: 16)
اور آئے وہ اپنے والد کے پاس رات کے وقت روتے ہوئے

سبق: 10

وہ اسم جو ابہام کو دور کرے، جیسے: رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا. (طه: 114)

یہ ابہام: عدد، مقدار، کیفیت یا جملہ میں ہوتا ہے.

عدد	رَأَيْتُ	أَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	(يوسف: 4)
مقدار	أَنَا أَكْثَرُ	مِنْكَ	مَالًا	(الكهف: 34)
کیفیت	اَلْأَعْرَابُ	أَشَدُّ	كُفْرًا	(التوبة: 97)
جملہ	فَزَادَهُمُ	اللهُ	مَرَضًا	(البقرة: 10)

سبق: 11

قَدْ + لَقَدْ: 305

وہ ماضی جس میں قریب کا گذرا ہوا زمانہ پایا جائے

ماضی قریب بنانے کے لیے ماضی پر قَدْ لگایا جاتا ہے.
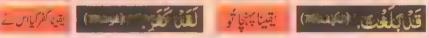
"قَدْ" کا ترجمہ "یقینا، ضرور، بلاشبہ" جیسے الفاظ سے کیا جاتا ہے.

سبق:12

ایسا فعل جس میں گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا [illegible] پایا جائے.

ماضی استمراری بنانے کے لیے مضارع سے پہلے [illegible] کا اضافہ کیا جاتا ہے.

اس کا [illegible] "کرتا تھا" یا "کر رہا تھا" سے کیا جاتا ہے.

بنا تا تھا فرعون

کہتا تھا ہم میں سے بے وقوف

سبق: 13
مضارع مستقبل
س + سَوفَ: 126
قریب و بعید
مضارع مستقبل: جس میں میں کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے.
مضارع مستقبل بنانے کے لیے مضارع سے پہلے کا اضافہ کیا جاتا ہے.
مضارع مستقبل بنانے کے لیے مضارع سے پہلے کا اضافہ کیا جاتا ہے.
جلد ہی رحم کرے گا ان پر اللہ
جلد ہی جان لو تم سب
جلد ہی لکھی جائے گی ان کی گواہی
جلد ہی دیکھیں گے وہ سب

سبق: 14

فعل مضارع کے معنی میں تاکید اور زور پیدا کیا جائے تو اسے "مضارع مؤکد" کہتے ہیں۔

مضارع مؤکد خفیف و ثقیل

تاکید کے لیے مضارع کے شروع میں "لام تاکید" اور آخر میں کبھی "نون ساکن" اور کبھی "نون مشدد" لگا دیتے ہیں۔

نون ساکن والے مضارع کو "خفیف" اور نون مشدد والے کو "ثقیل" کہتے ہیں۔

لَ
فعل مضارع میں تاکید پیدا کرنے کے لیے اس کے شروع میں
لَ اور آخر میں (نْ) لگا دیتے ہیں، جیسے:
اور ضرور وہ ہو جائے گا بے عزتوں میں سے
ضرور ہم گھسیٹیں گے پیشانی کے بالوں سے

لَ

مضارع مؤکد ثقیل

نّ

فعل مضارع میں تاکید پیدا کرنے کے لیے اس کے شروع میں "لَ" اور آخر میں "نون مشدد" (نّ) لگا دیتے ہیں، جیسے:

[illegible]	ضرور بالضرور جمع کرے گا وہ تم کو قیامت کے دن
[illegible]	ضرور بضرور رزق دے گا ان کو اللہ اچھا رزق
[illegible]	ضرور بضرور داخل کریں گے ہم ان کو نیک لوگوں میں

سبق: 15

وہ فعل جو صرف فاعل چاہے، جیسے: نَزَلَ.

وہ فعل جو فاعل اور مفعول دونوں چاہے، جیسے: أَنْزَلَ.

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ [17:105]

اور سچائی کے ساتھ ہم نے نازل کیا ہے اس قرآن کو اور سچائی کے ساتھ وہ نازل ہوا

نَزَلَ: نازل ہوا (مفعول کی ضرورت نہیں) أَنْزَلَ: نازل کیا (مفعول کے بغیر بات نامکمل ہے)

فعلِ لازم اور فعلِ متعدی

مشہور علامت

فعلِ لازم میں کسی کام کے "ہونے" کا مفہوم پایا جاتا ہے اور عام طور پر اس کے ترجمے میں "نے" کا لفظ نہیں آتا۔

دَخَلَ	خَرَجَ	جَاءَ	ذَهَبَ	قَامَ	قَعَدَ
داخل ہوا	نکلا	آیا	گیا	کھڑا ہوا	بیٹھا

فعلِ متعدی میں کسی کام کے "کرنے" کا مفہوم پایا جاتا ہے اور عام طور پر اس کے ترجمے میں "نے" کا لفظ آتا ہے۔

رَكَعَ	سَجَدَ	جَاهَدَ	قَاتَلَ	نَصَرَ	فَتَحَ
اس نے رکوع کیا	اس نے سجدہ کیا	اس نے جہاد کیا	اس نے قتال کیا	اس نے مدد کی	اس نے فتح کیا

پس ہنسی وہ
پس خوشخبری دی ہم نے ان کو اسحٰق کی
جب خوش ہوئے وہ اس چیز سے جو ان کو دی گئی
تو پکڑا ہم نے ان کو
جب سوار ہوئے وہ دو کشتی میں
تو شگاف ڈال دیا اس (خضر) نے اس میں

سبق: 16

"وہ افعال جو لازم ہونے کے باوجود صرف فاعل کے ساتھ مل کر مفہوم پورا نہیں کرتے، بلکہ ان کے فاعل کی صفت بیان کرنے کی ضرورت رہتی ہے۔"

فاعل کو ان کا اور صفت کو ان کی کہتے ہیں۔ فعل ناقص کے اسم پر اور خبر پر ہوتی ہے

فعل ناقص	اسم	خبر
كَانَ	أَبُوهُمَا	صَالِحًا (الکہف 82)
كَانَ	رَبُّكَ	بَصِيرًا (الفرقان 20)
كَانَ	رَبُّكَ	قَدِيرًا (الفرقان 54)
كَانَ	أَمْرُ اللهِ	مَفْعُولًا (4...)

کا اصل مطلب: مگر جب اللہ کے ساتھ آئے تو مطلب: وَ اللہُ عَلِيمًا حَكِيمًا (1114) اور اللہ جاننے والا حکمت والا

افعال ناقصہ 17 ہیں، قرآن شریف میں 11 آئے ہیں
ہوا، تھا
ہوا، ہوگیا
دوبارہ ہوا
صبح کو ہوا
صبح کو ہوا
شام کو ہوا
رات کو ہوا
ہمیشہ رہا
مسلسل ہوا
جب تک ہوا
نہیں ہوا
11 "قرآنی افعال ناقصہ" ترجمہ کے ساتھ زبانی یاد کریں

سبق: 17

"وہ افعال جو کسی کام کے امکان، توقع یا آغاز کو بیان کرتے ہیں۔"

ان کا ترجمہ یوں کیا جاتا ہے: "قریب ہے"، "ایسا لگتا ہے"۔ افعال مقاربہ 10 ہیں، قرآن شریف میں 3 مشہور آئے ہیں۔

غرض	فعل	عدد	ترجمہ	[illegible]
[illegible]	كَادَ	24	قریب ہوا	يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ (البقرہ 20) قریب ہے بجلی اچک لے ان کی آنکھیں۔
[illegible]	عَسٰی	30	امید ہے	فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ (البقرہ 246) [illegible]
[illegible]	طَفِقَ	3	کام شروع کیا	وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ (الاعراف 22) [illegible]

864

سبق: 19

افعالِ قلوب

"وہ افعال جو یقین اور شک کے لیے استعمال ہوں."

"اندرونی کیفیات" کے بیان کی وجہ سے انہیں "افعالِ قلوب" کہتے ہیں.

افعالِ قلوب 7 ہیں. 3 یقین کے لیے، 3 شک کے لیے اور 1 یقین اور شک دونوں کے لیے.

صرف یقین کے لیے		
1	عَلِمَ	جانا
2	وَجَدَ	پایا
3	رَأٰی	دیکھا

صرف شک کے لیے		
4	حَسِبَ	سمجھا
5	ظَنَّ	گمان کیا
6	خِلْتُ	گمان کیا

شک اور یقین دونوں کے لیے		
7	زَعَمَ	گمان کیا
قرآن شریف میں صرف یقین کے لیے آیا ہے		

13

فعلِ رُباعی

سبق:20

عربی زبان میں دو طرح کے فعل ہیں.

ثلاثی	تین حرف والا	فَعَلَ
رُباعی	چار حرف والا	فَعْلَلَ

قرآن شریف میں 5 فعل رباعی ہیں جو 13 مرتبہ آئے ہیں.

1	1	1	4	6
زَحْزَحَ	عَسْعَسَ	دَمْدَمَ	وَسْوَسَ	زَلْزَلَ
دور کیا	تاریک ہوا	تباہی ڈالی	وسوسہ ڈالا	جھنجھوڑا

زَحْزَحَ
زَحْزَحَا
زَحْزَحُوْا
زَحْزَحْتَ
زَحْزَحْتُمَا
زَحْزَحْتُمْ
زَحْزَحْتُ
زَحْزَحْنَا

زَحْزَحَتْ
زَحْزَحَتَا
زَحْزَحْنَ
زَحْزَحْتِ
زَحْزَحْتُمَا
زَحْزَحْتُنَّ
زَحْزَحْتُ
زَحْزَحْنَا

پیوستہ رہ شجر سے امیدِ بہار رکھ

قرآنی عربی نصاب کی تکمیل کے بعد اگلا ہدف

زندگی میں قرآنی انقلاب پیدا کرنے کے لیے تین نکاتی لائحہ عمل

تلاوت — عمل — دعوت

- ✓ سورۂ فاتحہ سے اجرا اور ترجمہ شروع کیجیے اور سورۂ ناس تک استقامت کے ساتھ جاری رکھیے۔
- ✓ اجرا اور ترجمہ کی تکمیل کے بعد روزانہ حسبِ ہمت "تدبُّر و تذکُّر" کے ساتھ تلاوت کا معمول بنالیجیے۔
- ✓ قرآنی "معلومات" کو اپنے "معمولات" میں بدلتے جائیے اور موقع بموقع ان کی "دعوت" دیتے رہیے۔

ان شاءاللہ! "صاحبِ ایمان" سے "صاحبِ قرآن" بننے کی جدوجہد کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔

"قرآنی عربی کورس": ایک نظر میں
لیول:3
اسباق:60
گھنٹے:120
مدت:6* مہینے
* روزانہ ایک گھنٹے کی بنیاد پر
لیول:1
قواعد القرآن (ابتدائی)
Elementary
لیول:2
قواعد القرآن (ثانوی)
Intermediate
لیول:3
قواعد القرآن (اعلی)
Advance
معاون کتاب
الفاظ القرآن (قرآنی الفاظ کی انوکھی اور دلچسپ لغت)
vocabulary